18فروری2021ء

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ پر اعتماد کرنے پر وزیر اعظم کا سمندر پار پاکستانیوں کو خراج تحسین

عزت مآب وزیر اعظم پاکستان نے بینک دولت پاکستان کے اقدام روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (آر ڈی اے) میں بھرپور شرکت پر سمندر پار پاکستانیوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وہ آج وزیر اعظم ہاؤس میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ سے صرف پانچ ماہ میں 500 ملین ڈالر ترسیلاتِ زر موصول ہونے کا اہم سنگ میل عبور کرنے کے موقعے پر ہونے والی ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب کا انعقاد اسٹیٹ بینک نے آر ڈی اے پر اعتماد کرنے پر سمندر پار پاکستانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے اور اس پراڈکٹ کو دستیاب بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک سے شراکت کرنے والے بینکوں کی ستائش کے لیے کیا گیا تھا۔ عزت مآب وزیر اعظم اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب میں آر ڈی اے رکھنے والے سمندر پار پاکستانیوں نے آن لائن شرکت کی اور وفاقی وزرا، وزیر اعظم کے مشیر، مختلف اداروں کے سربراہان، بینکوں کے صدور اور دیگر ممتاز شخصیات بھی اس میں شریک ہوئیں۔

شرکا سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ یہ بات ان کے لیے انتہائی مسرت کا باعث ہے کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اتنے مختصر وقت میں سمندر پار پاکستانیوں کے لیے ایک پرکشش مالی پراڈکٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ملک کا اثاثہ سمجھا ہے اور ان کی طویل عرصے سے خواہش رہی ہے کہ انہیں پاکستانی معیشت اور مالی نظام سے بہتر طور پر مربوط کیا جائے۔ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ نے بالآخر یہ موقع فراہم کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس سمندر پار پاکستانیوں کو نہ صرف اپنے خاندانوں کے لیے مالی لین دین بلکہ سرمایہ کاری کے مختلف پُرکشش مواقع کے ذریعے بچت کی اپنے وطن میں نیا پاکستان سرٹیفکیٹس (NPCs)، اسٹاک مارکیٹ اور پراپرٹی میں سرمایہ کاری کرنے میں بھی مدد دے رہے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ رقوم پاکستان میں معاشی سرگرمی پیدا کرنے اور زرِ مبادلہ کے ذخائر بڑھا کر ملک کے توازن ادائیگی کو بہتر بنانے میں بھی معاون ہیں جس کی بنا پر یہ پراڈکٹ پاکستانی تارکین وطن اور ملک دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نے سمندر پار پاکستانیوں اور ان کے وطن کے درمیان اس تعلق کی تعمیر کرنے میں مدد دینے پر اسٹیٹ بینک کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر اور ان کی ٹیم کو سراہا۔ انہوں نے آر ڈی اے کو ترجیحی حیثیت دینے پر کمرشل بینکوں کے صدور اور سی ای اوز کو مبارکباد دی اور انہیں ترغیب دی کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مصنوعات میں اختراع لائیں اور مزید مصنوعات جیسے گاڑیوں اور مکانات کے قرضے فراہم کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بینکوں کو سمندر پار پاکستانیوں میں آر ڈی اے کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے اپنی مارکیٹنگ اور پروموشن کی کوششوں میں تیزی لانا ہوگی جس میں الیکٹرانک میڈیا کا استعمال شامل ہونا چاہیے۔

اپنے خیر مقدمی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو مالی خدمات کے ذریعے وطن سے جوڑنے اور اس اقدام کو کامیاب بنانے کے لیے انہیں مستقل ذاتی رہنمائی فراہم کرنے کے حوالے سے عزت مآب وزیر اعظم کے وژن پر اُن سے اظہارِ تشکر کیا۔ انہوں نے خزانہ، خارجہ امور اور سمندر پار پاکستانیوں و انسانی وسائل کی وزارتوں، وفاقی بورڈ آف ریونیو اور سینیٹر فیصل جاوید کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے آر ڈی اے پر عملدرآمد میں اسٹیٹ بینک کی مدد کی۔ انہوں نے اس موقعے پر ممکنہ صارفین تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی خدمات کا معیار بہتر بنانے کی مسلسل کوششوں پر شریک بینکوں کو سراہا۔ سب سے بڑھ کر گورنر باقر نے سمندر پار پاکستانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے 97 ممالک میں اکاؤنٹس کھولے ہیں اور دنیا کے مختلف حصوں سے اس تقریب میں آن لائن شرکت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے محض پانچ ماہ میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے 500 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر کے اہم سنگِ میل کے حصول کو اسٹیٹ بینک کی نمایاں کامیابی قرار دیا۔ یہ اس امر کا بھی ثبوت ہے کہ نجی شعبے کی شراکت کے ساتھ جدت پسند مالی حل کی فراہمی ملک کی معیشت اور مالی نظام کو مضبوط بنانے کے زبردست امکانات رکھتی ہے۔ گورنر باقر نے آر ڈی اے کو بہتر بنانے کے

لیے کیے گئے تین پالیسی اقدامات کے بارے میں بتایا۔ اوّل، آرڈی سے متعلق ٹیکس نظام کو ہموار بنایا گیا ہے تاکہ این پی سی، حصص، میوچل فنڈ اور پراپرٹی میں سرمایہ کاری کے منافع پر منبع (source) پر ادا کیا جانے والا ٹیکس مکمل اور حتمی ہو اور اس طرح سمندر پار پاکستانیوں کو ٹیکس گوشوارے جمع نہیں کرانے ہوں گے۔ دوم، بعض کرسپانڈنٹ بینکوں کی مدد سے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس میں جمع ہونے اور نکلوائی جانے والی رقوم پر بین الاقوامی فنڈ ٹرانسفر کی لاگت خاصی کم کر دی گئی ہے اور اب یہ لاگت بیشتر ٹرانزیکشنز کے لیے 5 سے 9 ڈالر کے درمیان ہو گی۔ سوم، یورپ اور برطانیہ میں مقیم سمندر پار پاکستانیوں کے مطالبے پر حکومت نے یورو اور برطانوی پونڈ میں نیا پاکستان سرٹیفکیٹس متعارف کرائے ہیں جبکہ امریکی ڈالر اور روپے میں یہ سرٹیفکیٹس پہلے سے موجود ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی یہ ان تبدیلیوں سے مزید سمندر پار پاکستانی آرڈی اے کھولنے پر راغب ہوں گے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اختراعات کی جاتی رہیں گی۔

امریکہ، برطانیہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور عُمان میں مقیم آرڈی اے رکھنے والے سمندر پار پاکستانیوں نے اس آن لائن تقریب میں شرکت کی اور عزت مآب وزیر اعظم کو اپنی آراء، تجربات اور تجاویز سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں، وزیر اعظم نے اب تک بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بینکوں کے صدور کو یادگاریں پیش کیں جن میں سب سے زیادہ اکاؤنٹ کھولنے والا یونائیٹڈ بینک، سب سے زیادہ رقوم اکٹھا کرنے اور اسلامک نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری لانے والا میزان بینک، روایتی نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری لانے والا حبیب بینک اور مارکیٹنگ میں خصوصی کوششیں کرنے والا بینک الفلاح شامل ہیں۔

واضح رہے کہ عزت مآب وزیر اعظم پاکستان نے ستمبر 2020ء میں روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ کا افتتاح کیا تھا۔ اس اکاؤنٹ کے ذریعے سمندر پار پاکستانی، پاکستان کے بینکاری اور ادائیگیوں کے نظام سے ڈجیٹل لحاظ سے مکمل طور پر منسلک ہو گئے ہیں اور انہیں مکمل لائف اسٹائل بینکنگ پراڈکٹس تک رسائی مل گئی ہے۔ آرڈی اے دنیا بھر میں روایتی اور اسلامک بینکاری صارفین کو دستیاب ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ وزٹ کیجیے:

https://www.sbp.org.pk/RDA/index.html

****